



## کپاس کی صاف اور بہتر چنائی کے لیے سفارشات

فصل پر نشتم خشک ہو جانے کے بعد چنائی کی جائے اور شام 4 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں۔ کپاس کی چنائی میں استعمال ہونے والا کپڑا (جھولی) سوتی ہونا چاہیے۔ چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور مندرجہ پر نہ رکھا جائے بلکہ خشک جگہ پر سوتی کپڑہ بچھا کر اس پر رکھا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہے۔ چنائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ نہ مل سکیں اور روئی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔

## دھان

### ♦ دھان کے لیے کھادوں کا استعمال

دھان کی فصل کو اگر نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط نہیں ڈالی تو فوری طور پر ڈال دیں۔

### ♦ دھان کی آبپاشی

دھان کی فصل کی آبپاشی موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کریں۔ سیلابی پانی کے نکاس کی ہر ممکن کوشش کریں اور آئندہ آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔

### ♦ کیڑوں اور بیماریوں کے متعلق سفارشات

#### • پتہ پلٹ سنڈی (Leaf Roller)

دھان کی پتہ پلٹ سنڈی پتوں کو پلٹ کر اندر سے کھاتی ہے جس سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ کیڑے کے حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں۔ ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں۔ کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، بیڑاسائنگ و سپس، اور ڈریگن فلائز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی

کریں۔ کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

#### • تنے کی سنڈیاں (Stem Borer)

دھان کی فصل خصوصاً باسنتی اقسام پر تنے کی سنڈیوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے زرد اور سفید سنڈیاں زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جبکہ گلابی سنڈی کم نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ سنڈیاں تنے کو اندر سے کھاتی رہتی ہیں جس سے تنے کی کوئیل سوکھ جاتی ہے جسے سوک یا ڈیڈ ہارٹ کہتے ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کا حملہ اگر سٹے بنتے وقت ہو تو حملہ شدہ تنوں کے سٹے سفید ہو جاتے ہیں جنہیں وائٹ ہیڈ کہتے ہیں اور ان سٹوں میں دانے نہیں بنتے ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی سوک کی شرح پانچ فیصد ہو جائے تو مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

#### • دھان کا تیلہ (backed Plant Hopper-White)

یہ پودے کے نچلے حصے یعنی تنے سے رس چوستا ہے۔ جب نیچے سے فصل سوکھ جائے تب اوپر پتوں اور مونجروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا حملہ عام طور پر نکلڑیوں کی شکل میں شروع ہوتا ہے۔ متاثرہ پتے پیلے اور پھر بھورے ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پودے سوکھ کر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں اور جھلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں حملے کی اس نوعیت کو ہاپر برن یا تیلے کا جھلساؤ کہتے ہیں۔ سفید پشتی تیلے یا بھورے تیلے کے حملہ کا پتہ لگانے اور کنٹرول کرنے کے لئے پیلے چپکنے والے پھندے لگائیں۔ روشنی کے پھندے ان کیڑوں کے پروانوں کو تلف کرنے کا موثر طریقہ ہے۔ رات کو روشنی کے پھندے لگائیں۔ کیمیائی انسداد کے لیے سفارش کردہ زہر وقفہ قبل از برداشت کو مد نظر رکھتے ہوئے استعمال کریں۔

#### • بھبھکا یا بلاسٹ (Blast)

بھبھکا یا بلاسٹ کا حملہ پتوں، گانٹھوں، مونجری گردن اور مونج پر ہوتا ہے۔ پتوں پر آنکھ کی شکل جیسے نشان بن جاتے ہیں جو سازگار حالات میں بڑے ہو کر آپس میں مل جاتے ہیں اور پتے کے بڑے حصے کو خشک کر دیتے ہیں۔ مونجری گردن پر یا مونجروں پر حملہ کی صورت میں اس کے گرد سیاہی مائل نشانات ایک بالہ بنا لیتے ہیں جس سے خوراک دانوں میں نہیں پہنچ سکتی اور دانے پورے نہیں بھر پاتے۔ تدارک کے لیے بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

#### • پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)

یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بنا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں۔ اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

## کماؤ

- کانگیاری سے متاثرہ پودے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ جن کھیتوں میں کانگیاری اور رتہ روگ کا حملہ ہو تو ان کو مونڈھی فصل کے لیے نہ رکھیں اور نہ ہی اس کا بیج آئندہ فصل کے لیے رکھیں اور نہ ہی وہاں آئندہ سال کماؤ کاشت کیا جائے۔
- چار چار پودوں کو آپس میں ملا کر باندھ دیا جائے تاکہ خراب موسم میں فصل نہ گرے۔
- ستمبر کاشت کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔

### ایکیتی پکنے والی اقسام:

سی پی ایف 77-400، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251 اور وائی ٹی ایف جی 236۔

### درمیانی پکنے والی اقسام:

ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 242، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایف جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283

### پچھیتی پکنے والی قسم:

سی پی ایف 252۔

### نوٹ:

- ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے۔
- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہیں جبکہ سی پی ایف 400-77، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 240، سی پی ایف 252، سی پی ایف 253، ایس پی ایف جی 2525، ایس ایل ایس جی 1283 اور وائی ٹی ایف جی 236۔ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں۔
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثرہ ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں۔
- کماؤ کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59، سی او 1148، سی او جے 87، سی او 975، ایس پی ایف 238، فخر ہند، ایل 118، سی او ایل 54، بی

فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں۔ کسانوں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمت عملی سے آگاہ ہو سکیں۔ مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

### • بکائی (Foot Rot)

بکائی سے متاثرہ پودے صحت مند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، قد میں باریک اور پیلے رنگ میں ہوتے ہیں۔ شدید متاثرہ پودے کے پتے نیچے سے شروع ہو کر اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودہ مر جاتا ہے۔ بکائی سے متاثرہ پودا کھاڑ کر تلف کر دیں۔ بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کھیتوں میں نا جانے دیں۔

### ✦ فصل کی برداشت

جب مونچر کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نچلے دو تین دانے ہرے ہو لیکن بھر چکے ہوں اور دانے میں نمی کا تناسب تقریباً 20 تا 22 فیصد ہو تو دھان کی کٹائی کریں۔ اگر فصل کی برداشت مشین کے ساتھ کرنی ہو تو اس کے لئے ترجیحاً راکس ہارویسٹر (کبوٹا ٹائپ) مشین استعمال کریں۔ اگر راکس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو کمبائن ہارویسٹر استعمال کرتے وقت اس میں ضروری ایڈجسٹمنٹ تاکہ برداشت کے دوران دانے دانے نہ ٹوٹیں اور پیداوار اور معیار میں کمی نہ آئے۔ فصل کی کٹائی شبنم ختم ہونے پر شروع کریں۔ کٹائی کے دوران کمبائن ہارویسٹر کی رفتار آہستہ رکھیں۔ فصل کی برداشت کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مختلف اقسام کی جنس ایک دوسری میں مکس نہ ہو۔ ایک قسم کی برداشت کے بعد کمبائن ہارویسٹر کو اچھی طرح صاف کر لیں۔

### ✦ جنس کو سکھانا اور ایفلا ٹاکسن (Aflatoxin) سے بچاؤ

برداشت کے بعد مونچری کو ڈھیر کی صورت میں رکھنے سے اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی اہلی لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے جنس کا معیار خراب ہو جاتا ہے اور چاول کی قیمت اور قبولیت دونوں میں کمی آجاتی ہے۔ لہذا مونچری کو بڑے ڈھیروں میں نہ رکھیں کیونکہ اس طرح یہ اندر سے گرم یعنی (Heat up) ہو کر خراب ہو جاتی ہے اور اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ اس لئے جنس کو اچھی طرح سکھائیں اور سنور کرتے وقت اس میں نمی کا تناسب 12 تا 13 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

### ✦ فصل کی باقیات کو آگ لگانے کی سخت ممانعت

حکومت نے فصل کی باقیات کو جلانے پر سخت پابندی لگا رکھی ہے انہیں ہرگز نہ جلائیں کیونکہ اس سے زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور فائدہ مند جاندار جل جاتے ہیں آگ سے اٹھنے والا دھواں فضائی آلودگی میں اضافے اور سموگ کا موجب بنتا ہے اور قریبی شاہراہوں پر گزرنے والی ٹریفک کے لئے جان لیوا حادثات کا سبب بنتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹرجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹرجنی کھاد کو دو اقساط یعنی آدھی پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں۔

## چنا

انک اور چکوال میں چنے کی فصل 25 ستمبر سے 15 اکتوبر تک کاشت کریں۔ کاشت ڈرل یا پور سے کریں تاکہ مناسب گہرائی پر بیج گرے اور روئیدگی اچھی حاصل ہو۔ عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا شرح بیج 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کے حصول کے لیے پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب فیصل آباد، آری، فیصل آباد، باری، چکوال اور ازری، بھکر سے رابطہ کریں۔

ستمبر کاشت کماد میں کالی چنے کی مخلوط کاشت کریں۔ 4 فٹ کے فاصلہ پر کاشت کماد کے درمیان بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ 2½ فٹ کے فاصلہ پر کاشت کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ چنے کی دیسی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، نیاب سی ایچ 2016، بٹل 2016، نیاب سی ایچ 104، تھل 2020، سٹار چنا، بٹل 2021، بہاولپور چنا-21 اور ٹی جی سٹرنیکر جبکہ کالی چنے کی قسم سی ایم 2008، نور 2009، نور 2013، ٹمن 2013، نور 2019، نور 2022 اور روہی چنا 21 کاشت کریں۔

چنے کی اچھی پیداوار کے لیے بوائی کے وقت 1½ بوری ڈی اے پی استعمال کریں یا متبادل کھادیں استعمال کریں۔

## آم

تجھیتی اقسام کے پھل کی برداشت کریں۔ برداشت کے بعد شاخ تراشی کریں۔ بوڑھے اور خشک شاخیں کاٹ دیں اور ایک کلوگرام ایس او پی + دو کلوگرام نائٹرو فاس فی پودا ڈالیں۔ نئے پودے لگائیں اور ناغہ نہ کریں۔

موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ستمبر میں ایک آپاشی ضرور کریں۔ سبز کھادوں مثلاً گوار، جنتر کورڈا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹے دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔

کیڑوں کا جائزہ لیتے رہیں۔ تیلے، جوؤں اور سکیلز کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں نیز چھال کی بیماری اور منہ سڑی کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کے بعد مناسب زہروں کا سپرے کریں۔

جڑی بوٹی مارزہروں کا انتظام کریں۔

ایل-4، بی ایف-162، سی او ایل-44، سی او ایل-29 اور ایل-116 ہرگز کاشت نہ کریں۔

• کماد کی ستمبر کاشت یکم ستمبر سے 15 اکتوبر تک مکمل کریں۔

• مکمل کھادیں کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی + 2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی یا 7.75 بوری ایس ایس پی (18%) + 2 بوری ایس او پی 1.75 بوری ایم او پی + 1.25 بوری یوریا درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی + 2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی یا 6.5 بوری ایس ایس پی (18% + 2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی + 1 بوری یوریا اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی + 1.5 بوری ایس او پی/1.25 بوری ایم او پی یا 5 بوری ایس ایس پی (18% + 1.5 بوری ایس او پی/1.25 بوری ایم او پی + 0.75 بوری یوریا ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔

• زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں۔

## روغنندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کیونلا)

• زائد خریف تیلدار اجناس کی اقسام توریا۔ اے کا وقت کاشت 15 اگست تا 30 ستمبر اور آری کیونلا کا شمالی پنجاب میں 25 اگست تا 15 ستمبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 30 ستمبر تک ہے جبکہ بیج اقسام میں سے کیونلا اقسام رچنا کیونلا، خانپور کیونلا، بارانی کیونلا، پی اے آری سی کیونلا، سپر کیونلا، ساندل کیونلا، ٹی ایم کیونلا، خان پور کیونلا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، چولستان، رایا، کیزولا، سپر رایا اور خانپور رایا، چکوال رایا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار اور چکوال سرسوں کا 15 ستمبر تا 15 اکتوبر اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر اور یو اے ایف 11 کا یکم ستمبر تا 15 اکتوبر تک ہے۔

• تارا میرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں ستمبر تا 31 اکتوبر، آپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر اور راولپنڈی ڈویژن میں وسط اگست تا آخر ستمبر ہے۔ کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کیونلا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشت کماد، چنے، گندم، برسم، کھڑی کپاس وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے۔

• بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملے سے رجوع کریں۔

• شرح بیج آپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

• فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب ایک گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔